© rasailojaraid.com

نفاذِ اسلام کی جدوجہد کا
علمی و فکری ترجمان

ماہنامہ
الشریعۃ
گوجرانوالہ

شمارہ ۱	اکتوبر ۱۹۸۹ء	جلد ۱

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابو عمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر نور محمد غفاری
پروفیسر غلام رسول عدیم
حافظ مقصود احمد ایم اے
حافظ عبید اللہ عابد
حافظ محمد عمار خان ناصر

بدلِ اشتراک

اندرون ملک	سالانہ چالیس روپے، فی پرچہ چار روپے
امریکی ممالک	سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک	سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب	سالانہ پچاس ریال
عرب امارات	سالانہ پچاس درہم

خط و کتابت کا پتہ
مدیر ماہنامہ الشریعۃ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ

رقوم کی ترسیل کے لیے
اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بینک، بازار تھانے والا
گوجرانوالہ

مسعود اختر نے مسعود پرنٹرز سیالکوٹ روڈ لاہور سے طبع کیا اور حافظ
محمد حسین خان نے دفتر مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام ایک مکمل اور جامع دین ہے جو نہ صرف زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں بلکہ انسانیت کی راہنمائی کرتا ہے بلکہ تاریخ عالم کے صفحات میں انسانی معاشرہ کو افکارِ جاہلیہ کے پنجے سے نجات دلا کر امن و سکون کا گہوارہ بنانے کا اعزاز اسی فطری نظامِ حیات کا امتیاز بن چکا ہے۔

خلافتِ راشدہ کا زمانہ اسلامی نظام کے عملی نفاذ اور اس کی برکات کے ظہور کا مثالی دور تھا اس کے بعد بھی ملتِ اسلامیہ کی اجتماعی زندگی کے بیشتر شعبوں میں اسلامی احکام و اقدار کی کارفرمائی کا تسلسل کم و بیش بارہ صدیوں تک قائم رہا تا آنکہ جب یورپ کے مشینی انقلاب اور اس سے پیدا شدہ مسائل کے ہاتھوں اقتدار اور کلیسا کا رشتہ ٹوٹ گیا اور مذہب سے آزادی حاصل کر کے انسانی افکار و نظریات کی بنیاد پر نیا نظام ترتیب دینے والی یورپی قوتیں انقلاب اور صنعتی ترقی کے نشہ میں مسلم ممالک پر چڑھ دوڑیں تو یورپی استعماری قوتوں کے زیرِ تسلط آنے والے مسلم ممالک نہ صرف اپنے سابقہ نظام اور اقدار و قوانین سے محروم ہو گئے بلکہ مرعوب ذہنوں نے ملتِ اسلامیہ کو مغرب کی ذہنی، تہذیبی اور نظریاتی غلامی کے شکنجے میں جکڑنے کی مہم کو ہی فکر و نظر کی معراج سمجھ لیا۔ خدا بھلا کرے ان علماء حق کا جنہوں نے بیرونی استعمار کے خلاف سیاسی، نظریاتی اور تعلیمی محاذوں پر طویل اور صبر آزما جنگ لڑی اور بالآخر ملتِ اسلامیہ کے نظریاتی تشخص اور اسلاف کے فکری و علمی اثاثہ کو محفوظ رکھنے اور مسلم ممالک پر استعماری اقتدار کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ مسلم ممالک سامراجی قوتوں کے سیاسی اقتدار سے آزادی حاصل کرنے کے باوجود بیرونی استعماری نظاموں کے مسلسل اسیر ہیں اور سامراجی آقاؤں کی فکری اولاد ان کافرانہ نظاموں کے تحفظ اور اسلامی نظام کے نفاذ و غلبہ کو روکنے کے لیے آخری نظریاتی جنگ کا بگل بجا چکی ہے۔

یہ جنگ سیکولرازم کے نام پر انسانی اجتماعیت کو مذہب سے لاتعلق قرار دینے اور اجتہادِ مطلق کے نام پر نئی اور من مانی تعبیر و تشریح کے ذریعہ دین کو اپنے نظریات و مقاصد کے سانچے میں ڈھالنے کے دو محاذوں پر جاری ہے اور اسی نظریاتی اور فکری معرکہ میں اہلِ حق کی خدمت اور ترجمانی کے لیے "الشریعۃ" اپنے سفر کا آغاز کر رہا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ اس فکری و نظریاتی جہاد میں "الشریعۃ" کو اہلِ فکر و نظر کی سرپرستی حاصل رہے گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور احباب کے تعاون سے "الشریعۃ" دین و قوم کی بہتر خدمت کر سکے گا۔

۸۹-۹-۲۶

© rasailojaraid.com